## سوال

ر قلب یس (264)

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ن کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی ۔ اس روایت کی تحقیق مطلوب ہے (ملخصا از مکتوب حبیب اللہ پشاور)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ج2ص457، 3421 وطبعة محققہ ح3461) میں عطاء بن ابی رباح (تابعی) قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال" کی سند سے موجود ہے، اور دارمی ہی سے صاحب مشکوۃ نے (ح 21277 بتحقیقی) نقل کی ہے۔

ضعیف ہے اور "بلغنی" کا نام فاعل نامعلوم ہے،

رج ذیل مرفوع روایات بھی ضعیف ومردود ہیں:

1) ان لکل شئ قلبا قلب القرآن یس ومن قرا یس کتب اللہ لہ بقراتہا قراءة القرآن عشر مرات"

ح2887 من حدیث قتادة عن انس رضی اللہ عنہ وتبلیغی نصاب فضائل ص 292 ح 58)

ج1ص202ح169)

امام ابوحاتم الرازی نے یہ دعوی کیا ہے کہ اس حدیث کا راوی: مقاتل بن سلیمان (کذاب) ہے (علل الحدیث ج2ص1652) جبکہ سنن ترمذی وسنن الدارمی (ج2ص456 ح3419) (1674)

ہر چیز کے لیے ایک دل ہوا کرتا ہے۔ قرآن شریف کا دل سورہ یس ہے۔ جو شخص سورہ یس پڑھتا ہے حق تعالی شانہ اس کے لیے دس قرآنوں کا ثواب لکھتا ہے"

2) اس باب میں سیدنا ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ روایت کے بارے میں امام ترمذی نے لکھا ہے کہ "اسنادہ ضعیف" ترمذي: ٢٢٨٨٧)

3) القرآن یس" (کشف الاستار عن زوائد البزار ج3ص87 ح2304 من حدیث عطا عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ)

ے بارے میں شیخ البانیؒ فرماتے ہیں:

ج ١ ص ٢١-٤)

نذ یعنی ابن کلا ... 5ص70 ... 3

مالت کی وجہ سے ضعیف ہے۔

4۔ الخ

ج 1 ص 949311 ح 6324 وغیرہ من طریق ہشام بن زیاد عن الحسن قال : سمعت ابا ہریرۃ بہ)

اس روایت کی سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ ہشام بن زیاد متروک ہے (التقریب ص 364 ت : 7292)

5) من قرا یس فی لیلۃ ابتغاء وجہ اللہ غفرلہ فی تلک الیلۃ " (الداري ح ۳٤۲-وغیرہ)

ہری کی سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں ہے دوسرے یہ کہ وہ مدلس ہیں اور عن سے روایت کررہے ہیں ۔

6) "من قرا یس فی لیلۃ ابتغاء وجہ اللہ غفرلہ " (صحیح ابن حبان : موارد الظمان ح 665 وغیرہ عن الحسن (البصری) عن جندب رضی اللہ عنہ بہ)

اس روایت کی سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ ابوحاتم رازی نے کہا : لم یصح للحسن سماع من جندب " (المراسیل ص ٤۲) نیز دیکھئے حدیث سابق : 5

7) من قرا یس انتغاء وجہ اللہ تعالیٰ غفرلہ ماتقدم من ذنبہ فاقرووہا عند موتاکم " (البیھقی فی شعب الایمان ح ۲٤٥۸ من حدیث معقل بن یسار رضی اللہ عنہ)

ت کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ یہ روایت مختصر امسند احمد (5/26، 27) مستدرک الحاکم (1/565) صحیح ابن حبان (الاحسان 7/269 ح 2991 ونسخہ محققہ ح : 3002) سنن ابی داود (3121) اور سنن ابن ماجہ (1448) میں موجود ہے ۔ اس حدیث کو امام دارقطنی نے ضعیف قرار دیا ہے ۔ مسند احمد (4/105) میں اس کا ایک ضعیف شاہد بھی ہے ،

8) من قرا یس فی لیلۃ اصبح مغفورالہ "-(حلیۃ الاولیاء 4/130 من حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

ج 4 (51-50

9) من قرا یس عدلت لہ عشرین حجۃ ومن کتبہا ثم شربہا ادخلت جوفۃ الف یقین والف رحمۃ ونزعت منہ کل غل وداء " (حلیۃ الاولیاء ج 7 ص 136) من حدیث الحارث (الاعور) عن علی بہ "

ع تدلیس ابی اسحاق) کی وجہ سے سخت ضعیف ہے ۔

10) "لوددت انہا فی قلبہ کل انسان من امتی یعنی یس " ( : البزار کشف الاستار 3/87 ح 2305 من حدیثا بن عباس)

ب : 166)

11) من قرا سورۃ یس وہو فی سکرات الموت اوقریب عندہ جاءہ خازن الجنۃ بشربۃ من شراب الجنۃ فسقاہا ایاہ وہو علی فراشہ فیشرب فیموت ریان و یبعث ریان ولایحتاج الی حوض من حیاض الانبیاء " (الوسیط للواحدي ۳/٥-۹)

یہ روایت موضوع ہے ۔ یوسف بن عطیہ الصفار متروک تھا ۔ (دیکھئے تقریب التہذیب : 7872)

اورہارون بن کثیر مجہول ہے ۔ دیکھئے لسان المیزان (ج 6 ص 218)

12) من قرا یس فکانما قرا القران عشر مرات " (شعب الایمان للبیھقی ح 2459 ص 2)

یہ روایت حسان بن عطیہ کی وجہ سے مرسل ہے ۔

13) سورہ یس تدعی فی التوراۃ المنعمۃ ۔ ۔ ۔ الخ

(شعب الایمان ح 2465 للعقیلی ج 1 ص 43 تاریخ بغداد للخطیب ج 2 ص 387، 388 والموضوعات لا بن الجوزی ص 247 ج 1 تبلیغی نصاب ص 292 فضائل القرآن ص 58-59)

ورعقیلی نے بھی کئی ... بیھقی ... تاریخ بغداد اور الموضوعات لا بن لاجوزی میں ہے ، اس کا راوی محمد بن عبد بن عامر السمرقندی کذاب اور چور تھا ۔

14) للشجري ج ۱ ص ۱۱۸)

د الوقاصی ، ابو حمص بن عمر بن حفص اور ابوعامر بن عبدالرحیم کی عدالت نامعلوم ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ سورت یسین کی فضیلت میں تمام مرفوعس روایات ومردود ہیں ۔

حَدَّثَنَا ... أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: «مَنْ قَرَأَ يس حِينَ يُصْبِحُ، أُعْطِيَ يُسْرَ يَوْمِهِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَرَأَهَا فِي صَدْرِ لَيْلِهِ، أُعْطِيَ يُسْرَ لَيْلَتِهِ حَتَّى يُصْبِحَ

رضی اللہ عنہما) نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یسین پڑھے تو اسے شام تک آسانی عطا ہوگی۔ اور جو شخص رات کے وقت یسین پڑھے تو اسے صبح تک آسانی عطا ہوگی (یعنی اس کے دن ورات آرام وراحت سے گزریں
۔) (سنن الدارمی 457/1ح3422دوسرا نسخہ: 3462وسندہ حسن)

رف درج ذیل ہے:

1) عمرو بن زرارہ: ثقۃ ثبت (تقریب التہذیب: 5032)

2) عبدالوھاب الثقفی: ثقۃ تغیر قبل موتہ بثلاث سنین (التقریب: ٤٢٦١) لکنہ ماضر تغیرہ حدیثہ فانہ ماحدث بحدیث فی زمن التغیرّ (میزان الاعتدال 2/681)

3) راشد بن نجیح الحمانی (صدوق ربما اخطا (تقریب التہذیب: ١٨٥٧)

ہ: ٣٣٧١)

وی تھے۔

4) شہر بن حوشب فیہ راوی ہیں جمہور محدثین نے ان کی توثیق کی ہے۔ (کما حققتہ فی کتابی تخریج النھایہ فی الفتن والملاحم ص120،119)

ج1 228)

یہ راوی حسن الحدیث ہیں۔ واللہ اعلم

: 17)

نیز دیکھئے ماہنامہ شہادت اسلام آباد، جنوری 2003ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الدعاء۔صفحہ493

محدث فتویٰ